فی الحقیقت یہ کتاب نہ علمی لحاظ سے اور نہ اخلاقی لحاظ سے کوئی افادیت بہم پہنچاتی ہے، بلکہ نوجوانوں کے لیے تو یہ خاص طور پر وجہِ انتشار ہوگی۔ ہم نے تو محض اس لیے اس کا ذکر تفصیل سے کیا کہ لوگوں کو یہ اطلاع ہو جائے کہ ایرانی "مجاہدینِ خلق" کے سائن بورڈ کے سامنے ایک نیا اشتراکی اڈا قائم ہونے کے آثار ہیں۔

چند مطبوعات "ہمدرد" | مختلف مطبوعات۔ از حکیم محمد سعید صاحب و دیگر اصحاب۔ شائع کردہ: ہمدرد مرکز۔ ناظم آباد۔ کراچی ۱۸

اس وقت ہمارے سامنے حسب ذیل مطبوعات ہیں:

۱۔ سائنس اور معاشرہ۔ یونیسکو کے جریدے امپیکٹ کے منتخب مقالات کا اردو ترجمہ۔ اعلیٰ خوبصورت طباعت۔ قیمت: ۴۰/- روپے

۲۔ خدماتِ ہمدرد، بذریعہ مطب ہمدرد۔ اس رسالے میں ہمدرد دواخانوں کے کام کا تعارف اور ۱۹۵۳ء سے ۱۹۸۴ء کے مصارف کی تفصیل۔

۳۔ ریاستِ اسلامی۔ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ میں "مذاکرہ ملی تعلیماتِ نبویؐ" کا انعقاد ہمدرد کے اہتمام سے ہوا۔ اس میں پڑھے جانے والے مقالات میں سے منتخب نکات کو موضوع وار مرتب کر کے گویا ایک خلاصہ مہیا کر دیا گیا ہے۔

۴۔ ہمدرد یونیورسٹی رتنصیب سنگ بنیاد، مورخہ ۲ رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ کو حکیم محمد سعید صاحب کی دعوت پر جنرل محمد ضیاء الحق نے ہمدرد یونیورسٹی کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس پمفلٹ میں خطبۂ استقبالیہ شائع کیا گیا ہے۔ پمفلٹ میں ہمدرد اسکول، ہمدرد یونیورسٹی، انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، ہمدرد لائبریری، ہمدرد سائنس سنٹر کا تذکرہ شامل ہے۔

۵۔ جریدۂ ہمدرد، ترجمانِ تحریکِ آوازِ اخلاق۔ مدیر حکیم محمد سعید صاحب۔ چندہ سالانہ دس روپے۔ فی شمارہ ایک روپیہ

۶۔ انتخاب۔ مرتب: حبیب الرحمٰن عثمانی۔ اس جریدہ کا ایک خاص نمبر سالنامہ ہے جس میں حکیم محمد سعید صاحب کی خدمات کا ذکر و بیان ہے۔ حکیم صاحب کے بیسیوں ہی میدان ہیں، کچھ فکری —